روزنامہ
الفضل
ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۷۶/۴۱ | سوموار ۱۶ محرم الحرام ۱۴۱۲ھ ، ۲۹ وفا ۱۳۷۰ہش ، ۲۹ جولائی ۱۹۹۱ء | نمبر ۱۶۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب کیلئے
خصوصی دعاؤں کی درخواست

ربوہ: ۲۸ جولائی۔ آج دن کے سوا بارہ بجے اسلام آباد سے مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب نے محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر امور عامہ کی صحت کے بارے میں اطلاع دیتے ہوئے بتایا ہے کہ:

"خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اب طبیعت کافی بہتر ہے اور حالت بہت حد تک خطرہ سے باہر ہے۔ محترم میاں صاحب کے جو بلڈ ٹیسٹ ہوئے ہیں۔ ان میں پہلے کی نسبت بہت بہتری معلوم ہوئی ہے۔ امید ہے کہ آج کسی وقت محترم میاں صاحب کو انتہائی نگہداشت کے وارڈ سے عام پرائیویٹ وارڈ میں منتقل کر دیا جائے گا۔ تاہم ملاقات پر اب بھی پابندی ہے۔" یاد رہے کہ محترم میاں صاحب کو جمعہ کے روز دل کا حملہ ہونے کے بعد سی ایم ایچ راولپنڈی میں داخل کیا گیا تھا۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ اس مخلص اور قابلِ قدر خادم سلسلہ کے لئے خصوصی دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے بے حد فضل و کرم سے محترم میاں صاحب کو جلد از جلد مکمل شفا عطا فرمائے۔

جلسہ سالانہ برطانیہ ۱۹۹۱ء

ربوہ: ۲۸ جولائی۔ جماعت احمدیہ برطانیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۹۱ء اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ ۲۶ جولائی بروز جمعہ اسلام آباد (ٹلفورڈ) میں شروع ہوا۔ افتتاحی اجلاس میں ۴۴ ممالک کے ۷۲۵۰ افراد شامل ہوئے جن میں سے ۲۳۱۰ برطانیہ کے علاوہ دیگر ممالک سے آئے تھے۔ جلسہ سالانہ کی جو رپورٹ مکرم وکیل اعلیٰ صاحب تحریک جدید کے توسط سے ملی ہے وہ ہدیہ قارئین کی جاتی ہے:۔

۲۶ جولائی کو اسلام آباد میں سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جمعہ پڑھائی۔ خطبہ جمعہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز میں تکبیروں، رکوع میں کی جانے والی دعا اور سجدہ میں کی جانے والی دعا کی حکمت کے بارے میں دیا۔

اسی روز ساڑھے چار بجے شام لوائے احمدیت لہرانے کے بعد حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ یو۔کے کا افتتاح فرمایا۔ افتتاحی تقریر میں حضور نے امامت سے وابستگی۔ اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑنے اور نظام جماعت کی اطاعت کی ضرورت اور اہمیت کا مضمون بیان فرمایا۔ افتتاحی اجلاس میں ۴۴ ممالک کے ۷۲۵۰ نمائندگان شامل تھے۔ جن میں ۲۳۱۰ کا تعلق انگلستان کے علاوہ دوسرے ممالک سے تھا۔

حضور کی تقریر کا ترجمہ بیک وقت ۷ زبانوں میں کیا جا رہا تھا اور ۱۱ مختلف ممالک میں احباب جماعت اپنی اپنی جگہ براہِ راست حضور کا افتتاحی خطاب سن رہے تھے۔

خواتین سے خطاب

جلسہ کے دوسرے دن ۲۷ جولائی کو ۱۲ بجے قبل از دوپہر حضور نے زنانہ جلسہ گاہ میں خواتین سے خطاب فرمایا۔ اس خطاب میں حضور نے خواتین کو اس طرف توجہ دلائی کہ ماؤں کی اصلاح کے بغیر بچوں کی اصلاح نہیں ہو سکتی۔ نیز فرمایا کہ ہر احمدی ماں کو اپنے عمل کے ساتھ یہ ثابت کرنا چاہیئے کہ واقعی ماں کے پاؤں کے نیچے جنت ہے۔ تبھی بچوں کی اصلاح ہو سکتی ہے۔ غیر شادی شدہ لڑکیوں کو حضور نے توجہ دلائی کہ نیک اور صالح ماں بننے کی خوبیاں ابھی سے اپنے آپ میں پیدا کریں۔

بعد دوپہر شرکاء کے جلسہ سے خطاب کے دوران حضور نے دوران سال جماعتی ترقی کی تفصیل اور اس سے وابستہ ایمان افروز واقعات جماعت کو بتائے جسکی تفصیل بعد میں قارئین کی خدمت میں پیش کی جائے گی۔

دوسرے دن جلسہ میں ۴۹ ممالک کے ۷۴۹۰ نمائندگان شریک ہوئے جن میں ۲۵۶۰ کا تعلق انگلستان کے علاوہ دوسرے ممالک سے تھا۔

مورخہ ۲۸ جولائی کے الفضل میں بیت الاقصیٰ میں دیئے جانے والے جس خطبے کا ذکر شائع ہوا ہے۔ اس میں "انٹرنیشنل شوریٰ" کی بجائے "انٹرنیشنل (دعوت الی اللہ) سیمینار" پڑھا جائے۔

○ خاکسار کی اہلیہ کچھ عرصہ سے ہائی بلڈ پریشر کی تکلیف میں مبتلا تھیں۔ تین روز سے فالج کے حملہ سے صاحب فراش ہو گئی ہیں۔ فضل عمر ہسپتال میں داخل کروا دی گئی ہیں۔ جملہ قارئین کرام سے ان کی جلد شفایابی اور صحت و سلامتی والی لمبی عمر کیلئے دعاؤں کی درخواست ہے۔

شبیر احمد
وکیل المال اوّل تحریک جدید

مشکلات اور مصائب سے نجات پانے کے لئے
اللہ تعالیٰ کو سپر بناؤ

اقتباس از خطبہ فرمودہ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الاوّل) اللہ تعالیٰ آپ سے راضی ہو

"ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا لطیف ارشاد فرمایا...... کہہ دو کہ میں کوئی نیا رسول تو نہیں آیا۔ مجھ سے پیشتر ایک دراز سلسلہ انبیاء و رسل کا گذرا ہے۔ الخ کے حالات کو دیکھو۔ وہ کھاتے پیتے بھی تھے۔ بیویاں بھی رکھتے تھے۔ پھر مجھ میں تم کون سی انوکھی اور نرالی بات پاتے ہو۔ غرض یہ مامور ایک ہی قسم کے حالات اور واقعات رکھتے ہیں۔ ان پر اگر انسان خدا ترسی اور عاقبت اندیشی سے غور کرے تو وہ ایک صحیح رائے اور یقینی نتیجہ پر پہنچ سکتا ہے۔ جبکہ تم نے سمجھ لیا کہ اللہ تعالیٰ کو سپر بنانے کے لئے ضروری ہے کہ اس کی رضا کا حال معلوم ہو اور وہ مامور من اللہ کے ذریعہ سے معلوم ہوتی ہے اور وہ مامور من اللہ کی شناخت کا اصول بھی سمجھ لیا۔ میں آگے چلتا ہوں (اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو) بڑے بڑے مشکلات اور مصائب پیش آتے ہیں۔ اختلافات ہوتے ہیں کہ انسان حیران رہ جاتا ہے۔ دشمنوں کی زدوں اور ماروں کی سادگی کو دیکھتا ہے۔ تو حیرت زدہ ہو جاتا ہے۔ ان مشکلات سے نجات پانے کے واسطے ایک ہی راہ ہے۔ اللہ کو سپر بنالو۔ نتیجہ یہ ہوگا...... اللہ تعالیٰ متقی کو فیصلہ کی راہیں خود بتا دیتا ہے۔ ہزاروں ہزار طریقے ہیں جن سے سمجھا دیتا ہے۔ وجدان فطرت۔ علمی دلائل۔ الہام، رویاء غرض جس طرح وہ چاہتا ہے سمجھا دیتا ہے۔ تقویٰ کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ متقی بامراد ہوتا ہے۔ اس کو ایسی جگہ سے رزق ملتا ہے کہ اسے سمجھ میں بھی نہیں آتا۔ اس کے دشمن ہلاک ہو جاتے ہیں۔ الٰہی نصرت اس کو ملتی ہے۔ خدا کی محبت کا انعام اس پر ہوتا ہے۔ پھر دنیا میں کون سا انسان ہے جو کامیابی۔ نصرت۔ محبت الٰہی۔ دشمنوں کی ہلاکت نہیں چاہتا۔ مگر اس کا دارومدار تو تقویٰ پر ہے۔ تقویٰ اختیار کرو۔"

(خطبہ عید الفطر فرمودہ ۲۲ جنوری ۱۹۰۱ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ۔ پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی۔ ربوہ

قیمت
ایک روپیہ پچاس پیسے

۲۹ وفا ۱۳۷۰ ہش ۲۹ جولائی ۱۹۹۱ء

مشعلِ راہ

حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ پر سلامتی نازل فرماتا رہے، فرماتے ہیں:۔

(۱) یہ بھی سمجھنا چاہیئے کہ معلّم جس رنگ اور طاقت کا ہو اس کا اثر اسی حیثیت سے حسبِ استعداد سُننے والوں پر ہوتا ہے۔

(۲) اگر نفسِ امّارہ کے ساتھ تعلق زیادہ ہے اور اس کی حکومت کے نیچے ہے تو طبیعت میں ایک اضطراب اور قلق پیدا ہوتا ہے۔

(۳) میں اپنی جماعت اور خود اپنی ذات اور اپنے نفس کے لئے یہی چاہتا اور پسند کرتا ہوں کہ ظاہری قیل و قال جو لیکچروں میں ہوتی ہے اس کو ہی پسند نہ کیا جائے اور ساری غرض آکر اسی پر ہی نہ ٹھہر جائے کہ بولنے والا کیسی جادو بھری تقریر کرتا ہے۔

(۴) بعض آدمی دیکھے گئے ہیں کہ جب کوئی ابتلاء آجائے تو گھبرا اُٹھتے ہیں اور خدا تعالیٰ سے شکوہ کرنے لگتے ہیں۔ ان کی طبیعت میں ایک افسردگی پائی جاتی ہے کیونکہ وہ تسلّی جو کلّی طور پر خدا تعالیٰ سے ہونی چاہیئے ان کو حاصل نہیں ہوتی۔

(۵) اس امر کی بہت بڑی ضرورت ہے کہ انسان کا قول اور فعل باہم مطابقت رکھتے ہوں۔ اگر ان میں مطابقت نہیں تو پھر کچھ بھی نہیں۔

(۶) جب تک ابوبکری فطرت کا سایہ اپنے اُوپر ڈال نہیں لیتا اور اسی رنگ میں رنگین نہیں ہو جاتا صدیقی کمالات حاصل نہیں ہو سکتے۔

(۷) کذب کے اختیار کرنے سے انسان کا دل تاریک ہو جاتا ہے اور اندر ہی اندر سے ایک دیمک لگ جاتی ہے۔

(۸) بدظنّی انسان کو تباہ کر دیتی ہے

(۹) خدا تعالیٰ کے فضل اور تائید کے بغیر انسان کچھ بھی نہیں کر سکتا۔

(۱۰) جو لوگ اپنی قوّتِ بازو پر بھروسہ کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ کو چھوڑ دیتے ہیں ان کا انجام اچھا نہیں ہوتا۔

(۱۱) ابدال وہ لوگ ہوتے ہیں جو اپنے اندر پاک تبدیلی کرتے ہیں۔

(۱۲) وہ بھی بخیل ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے علم دیا ہو اور وہ دوسروں کو سکھانے میں مضائقہ کرے۔

تُو نگہبان تُو محافظ ہے
ہے ترے ہاتھ نیک و بد کا مآل
تُو نہ مارے تو کون مرتا ہے
تُو نہ رکھے تو زندگی ہے محال

ــــــ ابوالاقبال

عذرِ دلداریٔ اربابِ وفا اَور سہی
"مَیں ہُوں مُشتاقِ جفا مجھ پہ جفا اَور سہی"

نوکِ شمشیرِ اَلم سے مرا سینہ ہے فگار
مجھ سے مجروح کو اِک تیرِ قضا اَور سہی

مقتلِ حُسن میں اِک تازہ گرفتار آیا
دستِ محبوب پہ کچھ رنگِ حنا اَور سہی

نامسَاعد ہے یہ دُنیا تو کہیں دُور نکل
کہکشاں اَور فلک اَور فضا اَور سہی

چھیڑ کر نالۂ دلگیر یہ بلبل نے کہا
رنگ کے دیس میں خوشبوئے نوا اَور سہی

عمر بھر کھائے ہیں ہم نے انہی وعدوں کے فریب
جاں فزا سایہ ترا عہدِ وفا اَور سہی

تُو ہے ساقی مرا ایس تیری عطا کے صدقے
لا پیالہ مئے تسلیم و رضا اَور سہی

ہم تو دل دے کے سمجھتے ہیں کہ جاں بھی دیدی
تیرے نزدیک رہ و رسمِ وفا اَور سہی

ہم بھی دیوارِ صدا ہیں اسے روکیں گے نصیرؔ
اِک اُمڈتا ہُوا سیلابِ بَلا اَور سہی

نصیر احمد خان

سیّدنا حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں:۔
"خدا تعالیٰ کی عظمت اپنے دلوں میں بٹھاؤ اور اس کے جلال کو اپنی آنکھوں کے سامنے رکھو اور یاد رکھو کہ قرآن کریم میں پانسو کے قریب حکم ہیں .... جو شخص ان سب حکموں میں سے ایک کو بھی ٹالتا ہے میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ عدالت کے دن مؤاخذہ کے لائق ہوگا۔ اگر نجات چاہتے ہو تو دین العجائز اختیار کرو اور مسکینی سے قرآن کریم کا جوا اپنی گردنوں پر اٹھاؤ کہ شریر ہلاک ہوگا اور سرکش جہنم میں گرایا جائے گا۔ پر جو غریبی سے گردن جھکاتا ہے وہ موت سے بچ جائے گا۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات، واقعات، شخصیات ـــــ نون سین

معلومات عامہ

ایک رپورٹ کے مطابق زمین کو آگ لگنے والی ہے ـــ تمام جاندار مر جائیں گے ـــ گرمی کے دوزخ سے بھاگنے والوں کو صرف مریخ پر پناہ مل سکے گی۔ فصلیں راکھ ہو جائیں گی ـــ امریکہ مریخ کو ختم کرنے کی کوشش کریگا۔

رپورٹ کے مطابق بدلتے ہوئے موسمی حالات سے دنیا میں گرمی کی شدّت میں اس قدر اضافہ ہونے کو ہے کہ کرہ ارض کے رہنے والے گرمی سے نڈھال ہوکر دریاؤں اور سمندر کے ساحلی علاقوں کا رخ کرنے پر مجبور ہوں گے لیکن مریخ ستارہ کی ٹھنڈک اور آرام دہ فضا زمینی گرمی کے ستائے ہوئے باشندوں کو پناہ دے سکے گی امریکی سائنس دانوں کی تحقیق کے مطابق کرہ ارض پر گرین ہاؤس گیسز جو دنیا میں گرمی میں اضافہ کا باعث بن رہی ہیں مریخ ستارہ کی فضا کو ٹھنڈے ماحول کی آسائش سے سرفراز کریں گی۔ امریکی سائنس دانوں نے گذشتہ دس سال سے جاری تحقیق کے نتیجے میں بتایا ہے کہ کرہ ارض میں فیکٹریوں اور گاڑیوں سے نکلنے والے دھوئیں اور جنگلات کی کمی کے باعث سورج اور زمین کے درمیان طبعی برف کی تہہ پگھل رہی ہے اور کرہ ارض میں بے پناہ گرمی اور حبس سے تمام سبزہ زار اور فصلیں جل کر راکھ ہو جائیں گی۔ جسکے نتیجے میں انسانوں سمیت تمام جاندار موت کی گہری نیند سو جائیں گے اور یہ کرہ ارض اپنے آخری انجام کو پہنچ جائے گا۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ یخ بستہ ستارہ مریخ میں قائم کی جانے والی صنعتوں اور گاڑیوں سے نکلنے والے دھوئیں اور گرین ہاؤس کی گیسز کو ایک خاص حد تک محدود کر کے وہاں ایک خوشگوار گرم ماحول پیدا کیا جا سکے گا۔ امریکہ نے اپنے فضائی پروگرام کے لئے کئی عرب ڈالر بجٹ میں مختص کئے ہیں۔ اور مریخ کی فتح کے لئے اس وقت صرف دس ہزار ڈالر رکھے گئے ہیں۔ لیکن سائنس دانوں کی موجودہ تحقیق کے باعث صدر بش نے اس رقم میں کئی گنا اضافہ کر دیا ہے۔ مریخ تک رسائی حاصل کرنے والے پراجیکٹ کے انچارج کے خیال میں اگرچہ مستقبل قریب میں مریخ کو فتح کرنا ممکن نہیں ہے لیکن ہوسکتا ہے کہ آئندہ صدی میں اسے ممکن بنایا جا سکے۔ اس وقت مریخ میں برف کے تودے موجود ہیں اور وہاں کا درجہ حرارت ۷۰ فارن ہائٹ ہے۔

سائنس دانوں نے ستارہ مریخ کو انسانوں کی رہائش کے قابل بنانے کے سلسلے میں جو منصوبہ بندی کی ہے اس کے مطابق مدار میں سورج کی شعاؤں کا ایک منعکس حلقہ ترتیب دیا جائے گا اور اس حلقہ میں فیکٹریاں بنائی جائیں گی جن سے گرین ہاؤس گیسز کے اخراج سے اوزون کی متبادل تہہ تیار کی جا سکے گی جو مریخ پر اثر انداز ہوکر وہاں کاربن ڈائی آکسائیڈ کی زندگی بخش لہروں سے انسانوں کو سانس لینے میں مدد دے سکے گی۔

عدالتوں کے فیصلے

اخباری اطلاعات کے مطابق لاہور ہائی کورٹ نے کہا ہے کہ فیصلوں میں تاخیر عدالتوں کی کوتاہی نہیں پولیس اور انتظامیہ کا چالان بروقت پیش نہ کرنا ہے۔ چالان میں تاخیر ملزم کو ضمانت کا قانونی حق فراہم کر دیتی ہے جو معاشرے کے امن وامان اور معاشرے کے لیئے نقصان دہ ہے۔

جسٹس شیخ ریاض احمد نے ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ فیصلوں میں تاخیر کے بارے میں عدالتوں پر غیر منصفانہ تنقید کا رجحان اپنی انتہا کو پہنچ چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فیصلوں میں تاخیر کی وجہ پولیس اور انتظامیہ کی تفتیش میں تاخیر اور بروقت چالان پیش نہ کرنا ہے۔ عدالتوں کی کوتاہی نہیں۔ عدالت نے قتل کے ایک ملزم کی درخواست ضمانت مسترد کرتے ہوئے سیکرٹری داخلہ سیکرٹری قانون اور انسپکٹر جنرل پولیس کو ہدایت کی ہے کہ چالان بروقت عدالتوں میں پہنچانے کے لیئے ضابطے بنائے جائیں۔ تاکہ فیصلوں میں تاخیر ختم ہو سکے۔ عدالت نے کہا ہے کہ تاخیر پولیس اور انتظامیہ کی جانب سے چالان پیش کرنے میں ہوتی ہے۔ اور اب فیصلوں میں تاخیر کے بارے میں عدالتوں پر تنقید کا رجحان بڑھ چکا ہے۔ یہ غیر منصفانہ تنقید انتہا کو پہنچ چکی ہے۔ عدالت نے کہا کہ چالان میں تاخیر ملزم کو ضمانت کا قانونی حق فراہم کر دیتی ہے اور یہ معاشرے کے امن وامان اور انصاف کے لیئے نقصان دہ ہے۔ اس طرح مایوسی پیدا ہوتی ہے۔ اور فریقین قانون اپنے ہاتھ میں لے لیتے ہیں۔ عوام کا نظام پر اعتماد ختم ہوتا ہے اور وہ خود انصاف کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جو کہ انتہائی خطرناک رجحان ہے۔ عدالت نے کہا کہ زیر بحث مقدمہ ۱۳ مئی ۱۹۸۸ء میں درج ہوا اور اسکا چالان اپریل ۱۹۹۱ء میں پیش ہوا ہے۔

امن تجویز اور شام

گذشتہ روز مصر کے صدر حسنی مبارک اور شام کے صدر حافظ الاسد نے ایک ایمرجنسی میٹنگ میں امریکہ کی علاقائی امن سکیم پر غور کیا۔ حافظ الاسد نے اس موقعہ پر اس خیال کا اظہار کیا کہ اسرائیل جو رویہ اختیار کر رہا ہے وہ کسی طرح بھی امید افزا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ ہم ہر معاملے میں امید افزا رہنا چاہتے ہیں لیکن اسرائیل کے حکام جس طرح کے بیان دے رہے ہیں وہ کسی طرح بھی حوصلہ افزا نہیں ہیں۔ اگرچہ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے حافظ الاسد نے یہ بھی کہا کہ ہمیں ان کی طرف زیادہ توجہ دینے کی ضرورت نہیں۔ ہم جن حالات میں سے گذرتے ہوئے امید افزا ہونے کا اظہار کرتے ہیں ہمیں انہیں کی طرف توجہ مرکوز رکھنی چاہیئے۔ اگرچہ ہمارا تجربہ زیادہ حوصلہ افزا نہیں ہے لیکن ہمیں جو کچھ کہنا ہے ہم وہ کہتے رہیں گے۔ اور وہ بھی جو کچھ کہنا چاہتے ہیں کہتے رہیں۔ اور پھر یہ دونوں باتیں عالمی طور پر ساری دنیا کے سامنے آجائیں گی اور وہ خود فیصلہ کریں گے۔ ہم نے دنیا بھر کو حقائق سے آگاہ کرنے کے لیئے ہر ممکن کوشش کرنی ہے اور ہم جانتے ہیں کہ ہمیں خاصا وقت درکار ہوگا۔

چونکہ شام نے امریکہ کی تجویز پر صاد کر دیا ہے۔ اس لیئے امریکہ کے سیکرٹری آف سٹیٹ جیمز بیکر نے دوبارہ دمشق جاکر مزید گفتگو کا فیصلہ کیا۔ یہ انکی پانچویں کوشش ہوگی۔

حافظ الاسد نے عرب صحافیوں سے بات کرتے ہوئے اور اس وقت انکے ساتھ حسنی مبارک بھی تھے۔ جارج بش کی امن تجاویز کے متعلق جو اعتراضات تھے انکے ختم کرنے کی بات کی۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ نے جو ابتدائی اقدامات کئے ہیں شام سمجھتا ہے کہ وہ کسی حد تک متوازن ہیں اور اسی لیئے انہیں قبول کر لیا گیا ہے خاص طور پر اس لیئے بھی کہ ان کی بنیاد اقوام متحدہ کے ریزولیوشن ۲۴۲ اور ۳۳۸ پر رکھی گئی ہے۔ ان قراردادوں میں اسرائیل سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ حصول امن کے لیئے عربوں کی زمین واپس کرے۔ اگرچہ اسرائیل کسی صورت بھی اس بات پر راضی نہیں ہو رہا۔ حافظ الاسد نے کہا کہ اقوام متحدہ کو اس سلسلے میں خاصا اہم کردار ادا کرنا ہے۔

"عرب نیوز" کے نمائندے

سعودی عرب کے ایک اخبار "عرب نیوز" کے چار نمائندہ صحافی گذشتہ روز پنجاب کے گورنر سے ملے۔ اس ملاقات کے دوران گورنر نے اسلامی ممالک کو درپیش مسائل کا ذکر کیا اور اس امید کا اظہار کیا کہ برادر مسلم ممالک کے صحافی اس سلسلے میں خاصا اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ وہ تمام مسلم اُمّہ کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنے کی کامیاب کوششیں کرنے کے اہل ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسلامی ممالک کے صحافیوں کا ایک دوسرے کے ملک میں جا کر رابطہ پیدا کرنا دوستانہ تعلقات کو مضبوط سے مضبوط تر کر سکتا ہے۔

صحافیوں کے کوائف

گذشتہ بدھ کے روز سے پولیس نے صحافیوں کے کوائف اکٹھے کرنا شروع کر دیئے ہیں۔ اسلام آباد میں صحافیوں اور اخبارات کے مالکان اور اخبارات کی تنظیموں کے کوائف اکٹھے کرنے شروع کئے گئے ایک انگریزی اخبار کا کہنا ہے کہ ایک اے۔ ایس۔ آئی۔ جن کا مقامی پولیس سٹیشن سے تعلق ہے۔ دفتر میں آئے اور وہاں کام کرنے والوں کے کوائف معلوم کیئے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے اس بات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کا افسوس ہے کہ میں آپ کو پریشان کر رہا ہوں۔ لیکن مجھے بعض خاص معلومات کی ضرورت ہے۔ جن کا مجھے اپنے افسران کو پیش کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

اخبار کا کہنا ہے کہ انہوں نے یعنی اے ایس آئی نے اس سے پہلے ٹیلیفون پر بھی کوائف مانگے تھے۔ اے ایس آئی نے کہا کہ میرے افسران کا یہ خیال ہے کہ ہمیں تمام لکھنے والوں کے متعلق اور ان کی کارکردگی کا پوری طرح علم ہونا چاہیئے انہوں نے صحافیوں کا وقت لینے پر معذرت کی وہ اسوقت یونیفارم میں تھے۔ اور ان کے ہاتھ میں کچھ کاغذات بھی تھے۔ انہوں نے بتایا کہ وہ اس سے قبل پانچ روزناموں کے کوائف حاصل کر چکے ہیں۔ جن میں صحافیوں کے نام اور ان کی سیاسی وابستگی کا ذکر ہے۔ یہ ساری باتیں انہوں نے "ڈان" سے کہیں۔ اس سے پہلے وہ بزنس ریکارڈر، فرنٹیئر پوسٹ، ڈیلی ایلان ([illegible]) ، ڈیلی سنگ میل، اور ڈیلی مرکز سے معلومات حاصل کر چکے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سارے ملک میں اسوقت پولیس اس کام میں مصروف ہے۔ ڈان نے لکھا ہے کہ اخبارات کی تنظیم سی۔ ای۔ این۔ پی نے موجودہ حکومت کے اس فیصلے کی مذمت کی ہے۔

احتیاط

فاران کلب انٹرنیشنل کے میڈیکل ونگ نے امراض قلب پر ایک سیمینار منعقد کیا۔ اس موقعہ پر ڈاکٹر عبدالصمد جو کارڈیالوجی کے پروفیسر ہیں نے کہا کہ پاکستانیوں نے طرز بود و باش مغرب سے لی ہے وہ انکے دل کے امراض کا باعث ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہائی بلڈ پریشر اور خون میں کلیسٹرول کا ہونا زیادہ سگریٹ نوشی ایسی باتیں ہیں جو دل کا مرض پیدا کرتی ہیں۔

ایک پریس ریلیز کے مطابق ڈاکٹر صمد نے اعداد و شمار پیش کیئے جو چار بڑے شہروں سے حاصل کئے گئے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ شہری آبادی کا ۳۵ فی صدی کلیسٹرول کے لیول میں اضافے کی طرف رجحان رکھتا ہے۔ اور ان کا ۲۲ فیصد ہائی بلڈ پریشر میں مبتلا ہے۔ ڈاکٹر صمد نے خواتین خانہ کو ہدایت کی ہے کہ وہ گھٹیا قسم کے کھانے پکانے والے تیل استعمال نہ کریں اور زیادہ چکنی چپڑی خوراک بھی اپنے گھر والوں کو استعمال نہ کرائیں۔ کیونکہ یہ دو چیزیں کلیسٹرول کو بڑھا دیتی ہیں اور اسطرح دل کے مرض کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔

الجیریا کے قرضے

گذشتہ دنوں الجیریا میں ہنگاموں نے ایسی صورت اختیار کر لی تھی کہ ملک کا نظم و نسق چلانا مشکل ہو رہا تھا بعض مقامات پر حکومت کو مزاحمتی مظاہروں پر فائرنگ بھی کرنی پڑی اور اس کے کچھ لوگ مارے بھی گئے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ سب کچھ غربت کا نتیجہ ہے۔ الجیریا نے جو رقوم بیرونی ممالک سے قرضے کے طور پر لی ہوئی ہیں اب انکی واپسی میں الجیریا کی ۷۵ فی صدی آمد ادا کرنی پڑتی ہے۔ اور اگر کسی ملک کو اس کی آمد کے صرف ۲۵ فی صدی سے چلانا پڑے تو یقیناً یہ بات آسان نہ ہوگی۔ چنانچہ الجیریا کے وزیر اعظم سی۔ احمد۔ غزالی نے ایک انٹرویو میں بتایا ہے کہ وہ ان قرضوں کی ادائیگی کے لیئے اپنے تیل کی فیلڈز کے کچھ حصے بیرونی ممالک کی نجی کمپنیوں کو فروخت کر دینا چاہتے ہیں انکا اندازہ ہے کہ اس فروخت سے چھ سات ارب ڈالر آمد ہو جائے گی۔ اور اس آمد سے وہ قرضوں کی ادائیگی کے بعد اپنے ملک کی آمدنی کو اپنے ہی ملک کے لیئے استعمال کر سکیں گے۔

اس وقت وہاں محاصرے کی سی کیفیت ہے اور وزیر اعظم نے ایک اخبار کو انٹرویو دیتے ہوئے بتایا ہے کہ جون میں جو محاصرے کی کیفیت نافذ کی گئی تھی وہ فی الحال اٹھا لینے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ اس تنقید کی وجہ بنیاد پرست مسلمانوں کے مظاہرے تھے۔ جن میں حکومت اور مظاہرین کی جھڑپیں ہوئیں اور کچھ لوگ مارے بھی گئے۔ الجیریا کی سب سے بڑی آئل فیلڈ کا ۱/۲ فروخت کیا جانا پیش نظر ہے۔ جس سے جیسا کہ پہلے کہا گیا ہے چھ سات ارب ڈالر وصول ہونگے۔ کیا کوئی اور فیلڈ بھی فروخت کی جائیں گی۔ اس سوال کے جواب میں وزیر اعظم نے کوئی بات نہیں کہی۔ غزالی نے کہا کہ الجیریا کی اقتصادیات کو مستحکم بنایا جانا چاہیئے تاکہ جمہوریت کے قیام اور اس کے استحکام پر اعتماد پیدا ہو سکے۔ لیکن ابھی تک ملک چونکہ قرضوں کے نیچے دبا ہوا ہے۔ ایسا کرنا ممکن نہیں ہو سکا۔

(سیرت خاتم النبیین حصہ اول ص۱۱۴ تا ص۱۱۶)

اصحاب الفیل

عبدالمطلب کے زمانہ میں یمن کا علاقہ افریقہ کے ملک حبشہ کے ماتحت تھا جو ان ایام میں ایک طاقتور حکومت کا مرکز تھا۔ اور چونکہ حبشہ ایک عیسائی ملک تھا اس لیئے یمن کا گورنر بھی عیسائی ہوا کرتا تھا عبدالمطلب کے زمانہ میں یمن کے والی کا نام ابرہۃ الاشرم تھا۔ یہ شخص کعبہ سے سخت دشمنی رکھتا تھا اور چاہتا تھا کہ کسی طرح عرب کے لوگوں کو کعبہ سے پھیر دے چنانچہ اس نے کعبہ کے مقابلہ پر یمن میں ایک معبد تیار کیا اور لوگوں میں تحریک کی کہ وہ بجائے کعبہ کے اس عبادت گاہ کے حج کے لیئے آیا کریں۔ عرب کی فطرت بھلا اس بات کو کس طرح برداشت کر سکتی تھی کہ عرب کی سرزمین میں کعبہ کے مقابلہ کوئی اور معبد قائم ہو۔ چنانچہ لکھا ہے کہ ایک عرب نے جوش میں آکر اس معبد میں جاکر پاخانہ کر دیا۔ ابرہہ کو اس بات کا علم ہوا تو اس نے غصہ میں آکر ارادہ کیا کہ مکہ پر فوج کشی کر کے کعبہ کو مسمار کر دے۔ چنانچہ اس نے حبشہ کے بادشاہ نجاشی سے اجازت لی۔ اور ایک بڑے بھاری لشکر کے ساتھ جس کی تعداد بعض روایات سے ساٹھ ہزار پتہ لگتی ہے اور بہر حال وہ ہزاروں پر مشتمل تھا یمن سے نکلا اور راستہ میں مختلف قبائل عرب کو شکست دیتا ہوا مکہ کے قریب پہنچ گیا۔ اور شہر کے سامنے اپنی فوجیں ڈال دیں۔ جب قریش کو اس کا علم ہوا تو وہ سخت پریشان ہوئے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ وہ اس کے مقابلہ کی تاب نہیں رکھتے۔ چنانچہ انہوں نے عبدالمطلب کو ابرہہ کے پاس بطور وفد کے روانہ کیا۔ عبدالمطلب کی وجیہہ شکل اور نجابت نے ابرہہ پر بہت اچھا اثر کیا اور وہ اس سے بڑی عزت کے ساتھ پیش آیا۔ اور اپنے ترجمان سے کہا کہ ان سے پوچھو کہ وہ کیا چاہتے ہیں۔ عبدالمطلب نے جو شائد پہلے سے اس گفتگو کے طریق کو سوچ کر آیا تھا کہا کہ آپ کی فوج نے میرے اونٹ پکڑ لیئے ہیں۔ وہ مجھے دلوا دیئے جائیں۔ اس نے اونٹ تو واپس دلوا دیئے مگر جو اثر اس کے دل پر عبدالمطلب کی وجاہت اور قابلیت کا ہوا تھا وہ سب جاتا رہا اور اس نے منہ بنا کر کہا۔ "میں تمہارے کعبہ کو مسمار کرنے کے واسطے آیا ہوں مگر تم نے اس کی فکر نہ کی اور اپنے اونٹوں کی فکر کی"۔ عبدالمطلب نے بے پروائی کے انداز میں کہا۔ انا رب الابل وللبیت رب یمنعہ یعنی "میں تو صرف اونٹوں کا مالک ہوں اس لیئے مجھے ان کی فکر ہے مگر اس گھر کا بھی ایک مالک ہے وہ خود اس کی حفاظت کرے گا۔"

ابرہہ نے یہ جواب سنا تو بہت بگڑا اور کہا کہ "اچھا پھر میں دیکھوں گا کہ اس گھر کا مالک مجھے اس سے کس طرح روکتا ہے۔" چنانچہ وہ اپنے لاؤ لشکر کو لے کر آگے بڑھا۔ مگر خدائی تصرف ایسا ہوا کہ جونہی کہ اس ہاتھی کا رخ جس پر ابرہہ سوار تھا مکہ کی طرف کر کے اسے چلایا گیا تو وہ چلنے سے رک گیا اور باوجود انتہائی کوشش کے آگے نہ بڑھا۔ اور پھر اس لشکر پر ایسی آفت آئی کہ لشکر کا لشکر تباہ ہو کر پرندوں کی خوراک بن گیا۔ اس کی تفصیل روایات میں یوں بیان ہوئی ہے کہ جب یہ لشکر مکہ کی طرف بڑھنا چاہتا تھا تو اس وقت خدائی تصرف کے ماتحت ان کے اوپر سے ایسے پرندوں کے غول گذرے جن کے پنجوں میں ایسی زہر آلود مٹی کے ریزے لگے ہوئے تھے کہ جس جس کے اوپر یہ ریزے گرتے تھے وہ ایک چیچک کی سی مہلک اور متعدی بیماری میں مبتلا ہو جاتا تھا۔ اور جب لشکر میں ایک دفعہ یہ بیماری پھوٹی تو پھر بڑی سرعت سے ایک سے دوسرے کو لگتی چلی گئی۔ اور یہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کیونکہ متعدی بیماریاں بسا اوقات مٹی کے ذرات یا دوسرے ذرائع سے پھیل جاتی ہیں۔ پس بالکل ممکن ہے کہ یہ پرندے کسی ایسی جگہ سے اڑ کر آئے ہوں جو کسی متعدی بیماری کے جراثیم سے ملوث ہو اور اس طرح ان کے واسطے سے لشکر میں کوئی چیچک وغیرہ کی مہلک بیماری پھیل گئی ہو۔ چنانچہ ابرہہ کے متعلق تو خاص طور پر ذکر آتا ہے کہ اسے کوئی ایسی بیماری ہوئی تھی جس سے اس کا گوشت ٹکڑے ٹکڑے ہو کر گر گیا تھا۔ قرآن شریف میں اس واقعہ کا ذکر ان الفاظ میں آتا ہے۔

"کیا تو نے نہیں دیکھا کہ تیرے رب نے اصحاب فیل کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ کیا اس نے ان کی تجاویز کو خاک میں نہیں ملا دیا؟ اس نے ان پر پرندوں کے جھنڈ کے جھنڈ بھیجے جو ان پر مٹی کے پتھریلے ریزے مارتے تھے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے ان کو ایک بوسیدہ بھوسے کی طرح کر دیا۔"

ابرہہ کا یہ حملہ تاریخ میں اصحاب الفیل

باقی صـ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

منو بھائی کا کالم ۷ جولائی ۱۹۹۱ء ـــــ روزنامہ جنگ کے شکریہ کے ساتھ

گریبان

عزیزہ منزہ شاہین لکھتی ہیں ..."محترم منو بھائی! کچھ عرصہ سے آپ کا گریبان باقاعدگی سے پڑھ رہی ہوں۔ پڑھتی تو پہلے بھی تھی مگر اتنی باقاعدگی سے نہیں کیونکہ پڑھائی کی مصروفیات اپنا حق جتلانے میں حق بجانب تھیں۔ آپ کا کالم اپنے نام کی طرح ہر پڑھنے والے کو آئینہ دکھاتا اور ذمہ داریوں کا احساس دلاتا ہے اور کوئی شخص کتنا ہی بے حس کیوں نہ ہو کچھ نہ کچھ سوچنے پر مجبور ضرور ہو جاتا ہے۔"

دراصل یہ تمہید میں آپ کی توجہ حاصل کرنے کے لئے باندھ رہی ہوں۔ میں کوئی قلمکار نہیں کہ آپ کی طرح سخت سے سخت بات کو قابل برداشت الفاظ میں لپیٹ کر پیش کروں۔ تلخ حقائق کو لطائف کی صورت میں بیان کر کے اپنے فرائض سے بری الذمہ ہو جاؤں۔ نہ ہی میری اتنی پہنچ ہے کہ براہ راست بڑے بڑے لوگوں سے بات کر سکوں۔ میں کوئی لگی لپٹی اٹھائے بغیر آپ سے اپنے دل کی بات کر کے اپنے شکوک و شبہات کا ازالہ چاہتی ہوں، اپنا ضمیر مطمئن کرنا چاہتی ہوں اور اپنے ایک سوال کا جواب چاہتی ہوں۔"

میری پریشانی یہ ہے کہ ان دنوں ہر خبرنامہ کی ابتدا اس نوعیت کی خبروں سے ہوتی ہے کہ شریعت بل پیش کر دیا گیا ہے۔ شریعت بل منظور کر لیا گیا ہے اور شریعت بل نفاذ کیلئے اوپر بھیج دیا گیا ہے اور پھر اخبارات کے صفحات سے علمائے کرام کے بیانات سے اور ریڈیو اور ٹیلی ویژن سے نشر ہونے والے اعلانات سے پتہ چلتا ہے یا باور کرایا جاتا ہے یہ تاثر دیا جاتا ہے کہ شریعت بل کے نفاذ سے پاکستان ایک اسلامی فلاحی مملکت بن گئی۔ تمام پاکستانیوں اور مسلمانوں کی طرح میں بھی کہتی ہوں اور چاہتی ہوں کہ خدا کرے ایسا ہی ہو کیونکہ دیگر تمام پاکستانیوں اور مسلمانوں کی طرح مجھے بھی یہ خواہش ہے کہ دیکھوں تو سہی اسلامی فلاحی مملکت کیسی ہوتی ہے مگر اس کا کیا کروں کہ عقل اس بات کو نہیں مانتی کہ اسلام یا شریعت یا احکام خداوندی حکومتوں کے احکام آرڈیننسوں اور اسمبلیوں میں منظور کئے جانے والے بلوں کے ذریعے نافذ ہو سکتے ہیں۔ اور وہی لوگ جو قیمتوں کے نرخ نافذ کرتے ہیں احکام خداوندی بھی نافذ کر سکتے ہیں۔ وہی لوگ جو رہائشی پلاٹ پولیس کی سب انسپکٹریاں اور نائب تحصیلداریاں الاٹ کرتے ہیں شریعت محمدی بھی الاٹ کر سکتے ہیں وہی لوگ جو روٹ پرمٹ، فیکٹریاں اور کارخانے عنایت فرماتے ہیں اسلامی فلاحی مملکت بھی عنایت فرما سکتے ہیں۔"

"میں نے تو بزرگوں سے یہ سنا ہے اور بزرگوں کی کتابوں میں بھی پڑھا ہے کہ ہمارے پاس سب سے خوبصورت، سب سے مکمل شریعت موجود ہے جس کو ہم تک پہنچانے والے خدا کے سب سے برگزیدہ اور پاک نبیؐ ہیں جو انسانیت کی اعلیٰ ترین مثال ہیں اور افضل ترین درجہ رکھتے ہیں۔ یہ ہم بدنصیب لوگ ہیں کہ خدا اور اس کے رسولؐ اور اس کی شریعت کو اس کے دوسرے احکام کی طرح پس پشت ڈال دیا ہے سوال پیدا ہوتا ہے منو بھائی! کہ جب ہم نے خدا کے خوف اور اس کے پیارے نبیؐ کی محبت کو بھلا دیا ہے اور ان کے بتلائے ہوئے اصولوں پر چلنے سے گریزاں ہیں تو قومی اسمبلی کے ارکان کی بنائی ہوئی اور سینیٹ کی تائید کے ساتھ صدر مملکت کی نافذ کی ہوئی شریعت کے ساتھ کیا سلوک کریں گے۔ جب دیگر قوانین ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے تو یہ قانون ہمارا کیا بگاڑ لے گا۔ جب دیگر قوانین ہمارا کچھ نہیں سنوار سکے تو یہ قانون ہمارا کیا سنوار دے گا؟"

"کیا تاریخ کے صفحات ہمیں یہ نہیں بتاتے کہ حکومتیں جو دین نافذ کرتی ہیں وہ دین نہیں ہوتا شہنشاہ جلال الدین اکبر کا "دین الٰہی" ہوتا ہے اور رعایا جو "دین الٰہی" قبول کرتی ہے وہ "دین ظل الٰہی" ہوتا ہے۔ ظل الٰہی کے ساتھ ہی آتا ہے اور ظل الٰہی کے ساتھ ہی رخصت ہو جاتا ہے بلکہ ظل الٰہی کی زندگی میں ہی غائب ہو جاتا ہے۔ اخبارات میں اس قسم کے بیانات بھی شائع ہوتے رہتے ہیں کہ "اگر ضرورت محسوس کی گئی تو شریعت بل میں ترمیم و اضافہ کر لیا جائے گا" اس سے پتہ چلتا ہے کہ شریعت کا نفاذ مشہور و معروف "نظریہ ضرورت" کے تحت ہو رہا ہے۔ آپ سے بہتر کون جانتا ہو گا منو بھائی! کہ حکومتوں کی ضرورتوں کے علاوہ حکومتی اداروں کی بھی کچھ ضرورتیں ہوتی ہیں اور قوانین پر عمل درآمد کرانے والوں اور اس عمل درآمد کی نگرانی کرنے والوں کے ساتھ بھی کچھ ضرورتیں لگی ہوئی ہیں۔ چنانچہ "نظریہ ضرورت" کی یہ نہر دور تک چلی جاتی ہے اور یہ نہر اتنی گہری ہے کہ اس میں کچھ بھی ڈوب سکتا ہے یہاں تک کہ "دین ظل الٰہی" بھی ڈوب سکتا ہے۔ بریگیڈیئر صدیق سالک مرحوم نے تو "نظریہ ضرورت" کی اس نہر میں محض ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا تھا مگر ہم نے اور آپ نے تو اس نہر میں جمہوریت اور پھر نظریہ پاکستان کو بھی ڈوبتے دیکھا ہے۔"

کیا یہ حقیقت نہیں ہے منو بھائی! کہ جب تک اس ملک میں غریب کو روٹی، ننگے کو کپڑا، مریض کو علاج، ان پڑھ کو تعلیم، بے گھر کو مکان، مظلوم کو انصاف، شہری کو جان و مال کا تحفظ اور رزق حلال کمانے کی خواہش رکھنے والوں کو روزگار فراہم کرنے کا فیصلہ نہیں ہو گا کوئی شریعت نافذ نہیں ہو سکے گی تو کیا ہمارے ملک میں عوام کو یہ سب کچھ فراہم کرنے کا فیصلہ ہو گیا ہے؟"

"کیا یہ حقیقت نہیں کہ چینی تیار کرنے والے کارخانے میں سیمنٹ تیار نہیں ہو سکتا۔ سیمنٹ تیار کرنے والے کارخانے میں سیمنٹ تیار کرنے کے لئے ضروری مشینری نصب ہونی چاہئے اور چینی تیار کرنے والے کارخانے میں چینی تیار کرنے کے لئے لازمی آلات موجود ہونے چاہئیں۔ اگر اسلام نافذ کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے تو کیا اسلام نافذ کرنے والی انتظامی مشینری اور اہلیت کی موجودگی کا یقین کر لیا گیا ہے یا پھر سیمنٹ کے کارخانے سے چینی پیدا کرنے کی کوشش کی جائے گی اور سیمنٹ کی بوریوں کو چینی کی بوریاں قرار دے دیا جائے گا۔"

آپ کی منزہ شاہین۔

(روزنامہ جنگ ۷ جولائی ۱۹۹۱ء)

یادِ رفتگاں

محترم میاں اکبر علی صاحب

امیر بیگم

میرے پیارے ابا جان محترم مولوی محمد علی موضع بہادر ضلع گورداسپور کے بڑے بیٹے تھے۔ میرے دادا جان نے حضرت چوہدری رستم علی کورٹ انسپکٹر اور منشی عبدالعزیز اوجلوی کے ذریعہ ۱۸۹۲ء میں بیعت کی۔ میرے والد کی پیدائش ۱۸۹۵ء کی تھی۔ اس لحاظ سے وہ پیدائشی احمدی تھے۔ میرے والد بتایا کرتے تھے کہ مجھے متعدد بار حضرت اقدس کی زیارت اور مصافحہ کا شرف حاصل ہوتا تھا۔ جب حضور سیر کے لئے باہر تشریف لے جایا کرتے تھے۔ حضورؑ کے آخری جلسہ سالانہ کے ایام میں جب سیر کے لئے باہر تشریف لے گئے۔ میں اپنے والد اور چچا میاں سلطان احمد درویش قادیان اور اپنے پھوپھا حکیم رحمت اللہ کے ساتھ تھا۔ حضرت امام جماعت الاول کے فرزند میاں عبدالحی اور صاحبزادہ میاں بشیر احمد صاحب میرے کلاس فیلو تھے۔ کئی دفعہ ہم حضرت صاحب کی خادمہ کے ذریعہ حضور کا بچا ہوا کھانا بطور تبرک منگوایا کرتے تھے۔ کیا سہانا بچپن تھا۔ ۱۹۱۷ء میں ملٹری اکاؤنٹس میں ملازم تھا۔ ۱۹۲۶ء میں رخصت لے کر تین ماہ کے لئے اپنے خرچ پر اجمیر، بہادر، آگرہ اور اٹیہ میں دعوت الی اللہ کرتا رہا۔ چوہدری نبی حسن خاں راؤ بن متصل ضلع اٹیہ اور بابو نور محمد منیجر کاٹن مل بہادر نے میرے ذریعہ بیعت کی۔

۱۹۳۵ء میں امیر علاقہ ملکریاں کے طور پر اس علاقہ میں دعوت الی اللہ کی نگرانی کی۔ پارٹیشن کے بعد مستقل طور پر پرانی انارکلی میں رہائش اختیار کی۔ اور تاحیات یہاں کے صدر رہے۔ صدر انجمن احمدیہ کے عہدیدار احباب عموماً ابا جان کے پاس قیام کیا کرتے تھے۔ صبح دوپہر اور مغرب کی نمازیں باجماعت یہاں ہوتی تھیں۔ آجکل بھی مقامی احباب کے علاوہ اے جی آفس اور ریلوے بورڈ کے احمدی ملازم ظہر کی نماز ابا جان کے گھر ہی پڑھتے ہیں۔ آخری سروس انسپکٹر کو آپریٹو ڈیپارٹمنٹ سے ریٹائر ہوئے اور پراپرٹی ڈیلر کا کام شروع کیا بہت زندہ دل اور بارسوخ تھے غریبوں کی بڑی مدد کرتے تھے۔ بہت مہمان نواز تھے دوسروں کو کھلا کر بہت خوش ہوتے تھے تحریک جدید کا چندہ تیس روپے سے بڑھا کر اور وقف جدید کا چندہ بیس روپے سے بڑھا کر دس دس گنا کیا۔ جب تک دارالذکر بنتی رہی۔ دل کھول کر چندہ دینے کی توفیق پائی۔ ۱۹۵۳ء کے فسادات میں محلہ والے لوگوں نے ہمارے گھر کا پہرہ دیا۔ جب فوت ہوئے تو پرانی انارکلی کے غیر از جماعت دوست جمع ہوئے اور یہ کہتے ہوئے سنا گیا کہ آج اکبر بادشاہ فوت ہو گیا۔ میرے ابا جان بے حد خوبیوں کے مالک تھے۔ چند سطور لکھ رہی ہوں۔ تاکہ جاننے والے دوست ان کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو اعلیٰ جنت نصیب کرے۔ موصی تھے بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہیں۔

ضروری اعلان برائے احمدیہ طلباء و طالبات

آپ کو کوئی تعلیمی مسئلہ درپیش ہے؟ اس سلسلہ میں نظارت تعلیم ربوہ سے رابطہ کریں۔

(ناظر تعلیم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طب و صحت

کس نے کیا کہا؟

واصف ناگی کہتے ہیں میڈیکل سائنس نے بھی انسانی جسم کے اوپر ابھی ریسرچ کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے اور ترقی یافتہ ممالک میں آئے دن کوئی نہ کوئی نئی ریسرچ اور علاج کا نیا طریقہ کار اور نئی ادویات سامنے آتی رہتی ہیں۔ ریسرچ کا یہ سلسلہ جاری ہے۔ اور تا ابد جاری رہے گا۔ ایک طرف میڈیکل سائنس امراض پہ قابو پانے کے لئے دن رات کوشاں ہے تو دوسری طرف کوئی نہ کوئی بیماری سامنے آجاتی ہے جس طرح اس صدی نے ایڈز اور سرطان ایسے موذی امراض حضرت انسان کو دیئے ہیں دوسری طرف اس تیز رفتار زندگی کے باعث ہر روز پوری دنیا میں سینکڑوں افراد موت کی وادی میں پہنچ جاتے ہیں اور ہزاروں حادثات غفلت لاپرواہی کی وجہ سے عمر بھر کے لئے مفلوج ہو جاتے ہیں۔

ہڈیوں کے ٹوٹنے کی ایک سب سے بڑی وجہ حادثات ہیں۔ ایک رپورٹ کے مطابق ۱۹۸۷ء میں صوبہ پنجاب میں ٹریفک کے ۱۶۰۷ حادثات ہوئے جن میں ۳۰۲۵ افراد مر گئے اور ۲۳۰۷ افراد زخمی ہوئے اس کے علاوہ کئی ایک حادثات جو گھروں میں یا بازاروں میں بھی ہوتے ہیں جن کی رپورٹ نہیں کروائی جاتی۔ اگر ان کو بھی شمار کیا جائے تو تعداد یقیناً بہت زیادہ ہو جائے گی۔ ویسے بھی گذشتہ چار برسوں میں ٹریفک کے حادثات میں کئی گنا اضافہ ہو چکا ہے۔

کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج کے ایسوسی ایٹ پروفیسر آرتھوپیڈک سرجن ڈاکٹر طارق سہیل کہتے ہیں کہ جوڑوں کی دردوں کا شکار زیادہ تر موٹے افراد ہی ہوتے ہیں لیکن دبلے لوگ بھی اس مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور اگر کسی کو کسی جوڑ پر خصوصاً گھٹنے پر کوئی چوٹ آئی ہو اور اس کا مناسب علاج نہ کیا گیا ہو تو ان لوگوں کو بھی عمر زیادہ ہونے پر تکلیف ہو جاتی ہے۔ جوڑوں کی دردوں کے علاج کے لئے ہم نے ابھی حال ہی میں آرتھوسکوپک سرجری شروع کی ہے۔ یہ طریقہ علاج صرف باہر کے چند ممالک میں ہے۔ اب یہاں بھی آگیا ہے۔ اور بالکل نیا ہے۔ ہم خراب جوڑ کی آرتھوسکوپک سرجری کے ذریعے صفائی اور مرمت کر دیتے ہیں جس سے جوڑ کافی حد تک ٹھیک ہو جاتا ہے۔ ہم اسے طریقہ کار سے جوڑ کو ری کنڈیشن کر دیتے ہیں اور انسان مزید پانچ سات سال بغیر تکلیف کے گذار دیتا ہے اور اپریشن بھی بہت چھوٹا ہوتا ہے۔ اس طریقہ کار کے علاج سے مریض کی دردوں میں بہت کمی آجاتی ہے اور نیا جوڑ جو بہت مہنگا ہوتا ہے اس کی نسبت اس علاج میں کافی بچت ہو جاتی ہے۔

میں یہاں اس بات پر زور دوں گا کہ ہمیں چاہیئے کہ جونہی جوڑوں میں کوئی تکلیف محسوس کریں فوراً ڈاکٹر کو دکھائیں جتنی دیر سے آئیں گے۔ علاج اتنا ہی مہنگا اور پیچیدہ ہو جائے گا۔ ہمارے ملک میں گنٹھیا کا مرض بہت عام ہے بلکہ یہ بیماری بچوں میں بھی بہت ہے اس بیماری کا اگر بروقت علاج کرلیا جائے تو جسم کے بہت سارے جوڑ بچ سکتے ہیں۔ گنٹھیا کی بیماری کی اصل وجہ کے بارے میں ابھی تک کوئی حتمی بات نہیں کہی جا سکتی۔ اس بارے میں ریسرچ جاری ہے۔

گنٹھیا کے بارے میں ہمارے عطائی حضرات نے لوگوں کو بہت ڈرایا ہوا ہے اور وہ غلط میڈیسن دے کر لوگوں کو لوٹ رہے ہیں۔ اس بیماری میں جوڑ اندر سے کھائے جاتے ہیں۔ جوڑ ہل نہیں سکتے اپنی جگہ پر جام ہوتا شروع کر دیتے ہیں۔ اس کا باقاعدہ سرجری کے ذریعے علاج ہے اور اگر مریض فوراً آجائے تو بہت حد تک اس بیماری سے نجات مل سکتی ہے گنٹھیا میں چھوٹے جوڑوں میں دردیں پہلے اس کے بعد بڑے جوڑوں میں دردیں شروع ہو جاتی ہیں۔ اور اس بیماری میں مریض جب سو کر اٹھتا ہے تو اس کا جسم بالکل اکڑا ہوا ہوتا ہے۔ اٹھ کر کھڑا نہیں ہو سکتا خصوصاً صبح سو کر جب اٹھتا ہے تو کافی تکلیف محسوس کرتا ہے اور اگر مریض دیر سے آئے گا تو جوڑ بہت بری طرح متاثر ہوگا دوسرے سرجری کے ذریعے گنٹھیا کی بیماری تقریباً ۱۰۰ فی صد ٹھیک ہو سکتی ہے۔

ڈاکٹر طارق سہیل نے مزید کہا "کمر کی دردیں یا کمر کے جوڑ اکڑ جاتے ہیں یہ مرض باہر کے ممالک میں بہت عام ہے۔ یہ بھی قابل علاج ہے۔ اس بیماری کا علاج بذریعہ ادویات سرجری اور فزیکل تھراپی کے کیا جاتا ہے۔

فزیکل تھراپی کے ذریعے کافی بہتر نتائج سامنے آئے ہیں۔ کمر کی درد کا شکار مرد اور عورتیں دونوں برابر ہوتے ہیں اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ لوگ بچپن ہی سے اپنی کمر پر توجہ نہیں دیتے۔ کھیلتے نہیں اٹھنے اور بیٹھنے اور سونے کے انداز صحیح نہیں۔ اس کی وجہ سے کمر پر بہت دباؤ پڑتا ہے اور کمر کے بیٹھے مہرے خراب ہو جاتے ہیں۔ وزن صحیح طرح نہیں اٹھاتے۔ یا پھر پہلوان سے علاج کرا لیتے ہیں۔ اس سے اور مضر اثرات بڑھ جاتے ہیں۔ کمر کو درد سے محفوظ رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ آپ اس انداز میں بیٹھیں اٹھیں اور سوئیں کہ کمر کے اوپر زیادہ دباؤ نہ پڑے۔ اور کمر کی بہت ساری ورزشیں ہیں جو بڑی مفید ہیں۔ بعض لوگ وزن بھی بہت زیادہ اٹھا لیتے ہیں جس سے کمر کا مہرہ اپنی جگہ سے ہل جاتا ہے۔ دوسرے کمر کی ٹی۔ بی یعنی ہڈیوں کی ٹی۔ بی بھی بہت عام ہے۔ اس میں بھی شروع میں کمر درد ہوتی ہے۔ عام طور پر کولہے کا جوڑ گھٹنے اور کمر میں ٹی۔ بی ہو جاتی ہے۔ جس سے جوڑ خراب ہو جاتے ہیں۔ اور انسان چلنے پھرنے سے معذور ہو جاتا ہے۔ اور اگر شروع میں علاج کرا لیا جائے تو ۱۰۰ فی صد ٹھیک ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹر طارق سہیل نے مزید کہا پولیو کا مرض ہمارے ملک میں بچوں میں زیادہ ہے جبکہ امریکہ میں یہ مرض بالکل ختم ہو چکا ہے اور ترقی یافتہ ممالک میں تقریباً اس صدی کے آخر تک بالکل ختم ہو جائے گا۔ البتہ پاکستان بھارت بنگلہ دیش اور تھائی لینڈ میں مرض بہت عام ہے بین الاقوامی متعدی بیماریوں کے خلاف مہم اور پولیو کے حفاظتی قطروں سے ہر سال دنیا میں دو لاکھ بچوں کو پولیو سے محفوظ رکھا جا رہا ہے۔ بچوں کے علاوہ یہ مرض بڑوں میں بھی ہو سکتا ہے لیکن بڑوں میں اس کے امکانات بہت ہی کم ہیں۔ یہ بیماری ایک وائرس کی وجہ سے لگتی ہے۔ شروع میں بچے کو زکام ہوتا ہے۔ آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں۔ اور والدین یہی سمجھتے ہیں کہ زکام کی وجہ سے اس کو بخار ہوا ہے۔ اس کے بعد بچہ ٹانگ یا بازو وا جاتک ہلانا بند کر دیتا ہے اور یوں اس پر پولیو کا حملہ ہو جاتا ہے جس کے بعد بچہ مستقل طور پر بازو یا ٹانگ سے مفلوج ہو جاتا ہے۔ اگر پولیو کے مریض کا بروقت علاج کرا لیا جائے۔ تو اسے کافی حد تک افاقہ ہوتا ہے۔ فزیو تھراپی کے ذریعہ اور اپریشن کے ذریعے ہم پولیو کا علاج کرتے ہیں اور اس سے کافی حوصلہ افزا نتائج سامنے آئے ہیں

یہ اقتباسات اس انٹرویو سے لئے ہیں جو روزنامہ جنگ کے میگزین کے لئے واصف ناگی نے کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج کے ایسوسی ایٹ پروفیسر آرتھوپیڈک سرجن ڈاکٹر طارق سہیل سے کیا۔ اچھی باتوں کا آگے سے آگے پھیلانا نیکی کے زمرے میں آتا ہے۔ اور باتیں بتانے والے کی نیکیوں میں اضافے کا باعث ہوتا ہے۔

ہم واصف ناگی ڈاکٹر طارق سہیل اور جنگ کے شکریہ کے ساتھ ان مفید باتوں کو اپنے قارئین تک پہنچا کر دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر شخص کو ہر بیماری سے محفوظ رکھے اور صحت مند نیک، مفید، کامیاب اور بابرکت زندگی بسر کرنے کی توفیق دے۔

ذیابیطس

الحمراء ذیابیطس و میڈیکل سنٹر کراچی کے جاری کردہ ایک چارٹ کے مطابق ذیابیطس کے مریض مندرجہ ذیل اشیاء کو ان کی دی گئی ہدایت کے مطابق استعمال کریں۔ "خوب کھائیں" کے زمرے میں بڑا گوشت، چھوٹا، مرغی، مچھلی، انڈے، سلاد، پالک، کھیرا، ٹماٹر، مولی، بند گوبھی، بینگن، بھنڈی، کریلے، چھان کے بسکٹ۔

مندرجہ ذیل اشیاء مناسب مقدار میں کھائیں:۔

چکنائیاں، مکھن، دال، روٹی، نان، ڈبل روٹی، مکئی، چنا، دلیا، جو، شلجم، گھیا کدو، توری، گاجر، مٹر، چقندر، پیاز، بیسن سے بنی ہوئی چیزیں، تازے پھل مثلاً سنگترہ امرود، بیر، آڑو، آلو بخارا۔

درج ذیل اشیاء سے پرہیز کریں

چینی، شکر، شہد، مٹھائیاں، حلوے کولا مشروب، شربت، کیک، پیسٹری، چاول آلو، شکر قندی، آم، کیلا، انگور، کشمش، انجیر، کھجور، گنا۔

موصیانِ کرام!

اگر آپ کی کوئی ایسی جائیداد ہے جس سے آمدنی کی صورت ہے تو اس کی آمد پر حصہ آمد شرح چندہ عام یعنی ۱/۱۶ لازم ہے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات واعلانات

اعلانِ نکاح: عزیزہ نعیمہ سلطانہ بنت چوہدری نعمت علی صاحب کا نکاح مکرم مبشر محمود صاحب ولد چوہدری غلام رسول صاحب آف کینیڈا کے ساتھ بعوض دس ہزار کینیڈین ڈالر حق مہر پر مورخہ ۲۸ر جون ۱۹۹۱ء کو مکرم مشتاق احمد صاحب ملک نے ایران میں پڑھا۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔

سانحہ ارتحال: مکرم شیخ محمد یوسف صاحب کانپور لیدر سٹور فیصل آباد تقریباً ایک ماہ کی علالت کے بعد مورخہ ۱۸ر جولائی ۹۱ء بوقت چار بجے وفات پا گئے۔ ان کی عمر ۸۳ سال تھی۔ جماعت فیصل آباد کے سیکرٹری مال اور سیکرٹری ضیافت کے فرائض انجام دینے کی سعادت حاصل رہی۔

○ مکرم خواجہ عبدالرحمٰن صاحب ایم اے سابق صدر حلقہ مصری شاہ لاہور بقضائے الٰہی مورخہ ۱۵ر جولائی ۹۱ء بروز سوموار وفات پا گئے۔ آپ کی عمر ۸۲ سال تھی۔ مکرم مولوی رحمت اللہ خان صاحب مربی سلسلہ لاہور نے نماز جنازہ پڑھائی اور اسی شام احمدیہ قبرستان ماڈل ٹاؤن لاہور میں تدفین عمل میں آئی۔

○ مکرم چوہدری خالد محمود وڑائچ صاحب (خالد کریانہ سٹور رحمت بازار ربوہ) ابن مکرم صوبیدار محمد شریف صاحب ۱۸ر جولائی ۹۱ء کو وفات پا گئے۔ موصوف نے بیوہ اور چار بچے یادگار چھوڑے ہیں۔

احباب ان سب کی بلندئ درجات کیلئے دعا کریں۔

درخواستِ دعا

محترمہ حکمت عباس عودہ صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب استاذ الجامعہ اپنے اہلِ خاندان کے لئے دعا کی درخواست کرتی ہیں

سائیکل سفر

○ مجلس خدام الاحمدیہ علی پور ضلع مظفر گڑھ کے چھ خدام نے سائیکل پر ۸۸ کلومیٹر کا سفر طے کر کے مظفر گڑھ شہر میں منعقدہ ضلعی اجتماع میں شرکت کی۔ ۶ خدام پر مشتمل یہ قافلہ ۳ر مئی ۹۱ء کو صبح ۵ بجے بعد نماز فجر روانہ ہوا۔ علی پور سے مظفر گڑھ تک ۸۸ کلومیٹر کا سفر قافلہ نے ۸ گھنٹوں میں طے کیا۔ قافلہ کے شرکاء کے اسماء حسب ذیل ہیں

۱۔ مکرم محمد حسین شاہد صاحب امیر قافلہ
۲۔ مکرم خورشید احمد خان صاحب
۳۔ مکرم محمد اعظم صاحب
۴۔ مکرم غلام اکبر خان صاحب
۵۔ مکرم شبیر احمد خان صاحب
۶۔ مکرم محمد انور صاحب

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

اعلان گمشدگی: ایک عدد لاکٹ (بغیر چین کے) طلائی سرخ نگ والا کوارٹرز صدر انجمن سے گولبازار جاتے ہوئے کہیں گر گیا ہے۔ جن صاحب کو ملے وہ اس ایڈریس پر پہنچا دیں شکریہ

راجہ محمد یعقوب خان
صدر محلہ دارالصدر شرقی ربوہ

اطفال کی ریلی

○ مجلس اطفال الاحمدیہ دارالعلوم شرقی نے اطفال کی سالانہ ریلی ۱۹۹۱ء منعقد کروائی۔ جسکی تقسیم انعامات ۱۳ر جولائی ۹۱ء بروز ہفتہ بعد نماز مغرب بیت النور دارالعلوم شرقی میں ہوئی۔ تقسیم انعامات کی تقریب کے مہمان خصوصی مکرم بشارت احمد صاحب چیمہ مربی اطفال ربوہ تھے۔ انہوں نے تقسیم انعامات کے بعد حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے نماز کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔

(منتظم اطفال دارالعلوم شرقی ربوہ)

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر ۲۸۰۷۸ میں منظور احمد سیالکوٹی ولد محمد رمضان صاحب سیالکوٹی قوم راجپوت کھوکھر پیشہ ملازمت عمر ۶۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۵۹/۱ دارالعلوم شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17/6/91 مطابق ۴ ذی الحجہ ۱۴۱۱ ہجری میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۷ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) مکان ۵۹/۱ برقبہ ۵ مرلہ دارالعلوم شرقی ربوہ مالیتی -/۴۹۰۰۰ روپے (۲) ٹیپ ریکارڈر مالیتی -/۲۰۰۰ روپے (۳) واشنگ مشین مالیتی -/۱۰۰۰ روپے (۴) پیڈسٹل فین مالیتی -/۷۰۰ روپے (۵) بائیسکل مالیتی -/۵۲۵ روپے (۶) سلائی مشین مالیتی -/۳۵۰ روپے (۷) دیگر سامان مالیتی -/۵۲۵ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۴۰۰ + ۹۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ وملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۷ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ منظور احمد سیالکوٹی ۵۹/۱ دارالعلوم شرقی ربوہ۔ گواہ شد نمبر۱ منصور احمد مبارک پسر موصی وصیت نمبر ۲۷۰۲۷۔ گواہ شد نمبر۲۔ مشہود احمد ناصر مربی سلسلہ پسر موصی۔

مسل نمبر ۲۸۰۷۹ میں چوہدری ثناء اللہ خان شبلی ولد چوہدری اللہ بخش صاحب قوم جٹ ہندل پیشہ ریٹائرڈ عمر ۷۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 7/39 فیکٹری ایریا ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5/6/91 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) مکان 7/39 برقبہ ۱۵ مرلہ فیکٹری ایریا ربوہ مالیتی -/۲,۰۰,۰۰۰ روپے (۲) زرعی زمین ۲۵ ایکڑ کا ۲/۱۳ حصہ واقع چک 127/R.B فیصل آباد مالیتی -/۱۵۰۰۰ روپے جو کہ بنجر ہے اس لئے آمد کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ ثناء اللہ خان شبلی 7/39 فیکٹری ایریا ربوہ۔ گواہ شد نمبر۱۔ سید محمد عبداللہ ندیم۔ وصیت نمبر ۱۶۷۲۵۔ گواہ شد نمبر۲۔ سید عبدالغنی شاہ وصیت نمبر ۵۸۴۴۔

مسل نمبر ۲۸۰۸۰ میں شریفاں بی بی زوجہ لطیف احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر ۴۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر ۲۱/۱ دارالفضل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1/6/91 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) مکان ۲۱/۱ برقبہ دس مرلہ جس پر مکان خاوند نے بنوایا ہے صرف پلاٹ ہے مالیتی -/۳۰,۰۰۰ روپے (۲) طلائی کانٹے ۱۰ ماشے مالیتی -/۳۰۰۰ روپے (۳) حق مہر -/۵۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/

باقی صفحہ ۸ پر

بقیہ: صفحہ ۴ سے آگے

کا حملہ کہلاتا ہے یعنی ہاتھی والوں کا حملہ۔ جس کی وجہ یہ ہے کہ ابرہہ کی فوج میں ایک ہاتھی یا بعض روایتوں کی رو سے متعدد ہاتھی بھی تھے چونکہ قریش مکہ کے لئے ہاتھی ایک عجیب اور نئی چیز تھی جو انہوں نے پہلے کبھی نہیں دیکھی تھی اس لئے انہوں نے نہ صرف حملہ آوروں کا نام اصحاب الفیل رکھا بلکہ اس سال کا نام بھی عام الفیل رکھ دیا۔ اصحاب الفیل کی تباہی سے کعبۃ اللہ کی عزت اور قریش کا رعب بہت بڑھ گیا اور دوسرے قبائل عرب انہیں آگے سے بھی زیادہ عزت واحترام کی نظر سے دیکھنے لگے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کفالت یکصد یتامیٰ

جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہش مند ہوں وہ ایک یتیم کی کفالت کے مجملہ اخراجات ادا کر کے اس بابرکت تحریک میں شامل ہو سکتے ہیں۔ مستحق یتیم بچوں پر عمر اور تعلیم کی ضروریات کے لحاظ سے تین صد (۳۰۰) روپے ماہوار سے سات صد (۷۰۰) روپے تک ماہوار خرچ کا اندازہ ہے۔ آپ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی باقاعدہ ماہوار مقرر کرنا چاہیں کمیٹی کو اس کی اطلاع کر دیں۔ اس غرض کے لئے اپنی رقوم امانت "یکصد یتامیٰ" خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظامِ جماعت کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔ اگر رقم مقامی جماعت میں ادا کریں تو اس کی اطلاع ذیل کے پتہ پر بھی بھجوا دیں۔

نیز احباب کی آگاہی کے لئے یہ بھی اعلان کیا جاتا ہے کہ حضور انور نے ایسے احباب کو بھی ادائیگی کی اجازت عطا فرمائی ہے جو گاہے گاہے کوئی رقم مقرر کئے بغیر کچھ نہ کچھ اس مد "کفالت یکصد یتامیٰ" میں مقامی انتظامِ جماعت کے ذریعہ حسبِ منشاء رقم جمع کروانا چاہتے ہیں۔

سیکرٹری یتامیٰ کمیٹی دار الضیافت۔ ربوہ

کیا آپ کا اور آپ کے بچوں کا چندہ وقف جدید ادا ہو چکا ہے۔

(ناظم مال۔ وقف جدید)

ہر گھر کی ضرورت ـــــ خالص دودھ

خوشخبری

اہالیان ربوہ کے لئے

مونو ڈیری فارم کا سو فیصدی خالص تازہ فل کریم دودھ جو کہ ہر قسم کی مٹھائی، دہی لسی اور چائے کے لئے نہایت ہی مناسب اور خوش ذائقہ ہے۔ ہم نے یکم اگست سے آپ کے گھروں کے نزدیک ترین سپلائی کا انتظام کیا ہے۔ رابطہ کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیں۔

گلشن بیکرز بالمقابل ایوانِ محمود جنوبی گیٹ ربوہ

حنیف ہومیوپیتھک کلینک

۱۷۶- بینک سکوائر مارکیٹ
نزد شیزان بیکری۔ ماڈل ٹاؤن۔ لاہور

موسم گرما کے اوقات کار:
اتوار سے جمعرات تک صبح ۱/۲ ۹ بجے سے ۱۲ بجے تک
شام ۱/۲ ۵ بجے سے ۱/۲ ۷ بجے تک
ہر جمعہ کی شام اور ہفتہ کی صبح دواخانہ بند رہا کریگا
ہر مہینہ کے آخری اتوار کے دن دواخانہ بند رہا کریگا

خاکسار: ڈاکٹر شیخ محمد حنیف آف کوئٹہ
حال لاہور

پاکستان کے مانچسٹر فیصل آباد میں جائیداد کی خرید و فروخت میں منفرد اور با اعتماد نام

NASA

ہمارا تعاون یقیناً آپ کے مسائل کو حل کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔

ناسا اسٹیٹ ڈیولپرز اینڈ بلڈرز فیصل آباد

فون: آفس: ۴۴۲۸۶، ۹۲-۴۷
رہائش: ۴۳۱۱۵

طالبِ دعا: سہیل مشتاق

قدیمی ٭ اولین ٭ شہرہ آفاق
۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام

دواخانہ حکیم نظام جان

چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ فون ۳۹۹۷

ـــــ برانچیں ـــــ

- کراچی: فون: ۴۱۳۲۵۱
- لاہور: 1-D-۳ گلشن راوی
- ملتان: چوک جان محمد معصوم شاہ روڈ
- منڈی بہاؤالدین: بالمقابل شاہ تاج شوگر مل
- رحیم یار خان: فون: ۴۷۹۹
- ربوہ: اقصیٰ چوک کالج روڈ۔ فون نمبر ۵۵۸

ملکی خبریں

○ کراچی میں پیر صاحب پگاڑا کے داماد محمد سلیم ملک کو نامعلوم افراد نے قتل کر دیا۔ محمد سلیم ملک کسٹمز انٹیلی جنس کے ڈائریکٹر تھے۔ وہ مردان سے اپنی گاڑی میں تین دوستوں کے ہمراہ کراچی آ رہے تھے۔ جونہی ان کی گاڑی حب روڈ پر ایک پٹرول پمپ پر پٹرول لینے کے لئے رکی تو ایک کار میں سوار نامعلوم افراد نے اندھا دھند فائرنگ کر دی جس سے محمد سلیم ملک ہلاک اور ان کا ڈرائیور سخت زخمی ہو گیا۔

○ بلوچستان کی حکومت نے وفاقی حکومت کی ہدایت پر اسلحہ کے لائسنس کا دوبارہ اجراء شروع کر دیا ہے۔ یہ فیصلہ شریف شہریوں کو قانونی طور پر اپنا تحفظ کرنے کے لئے کیا گیا ہے۔

○ آزاد کشمیر سپریم کورٹ نے صاحبزادہ اسحٰق ظفر کی طرف سے دائر کردہ ریفرنس کے ہمراہ آزاد کشمیر اسمبلی کا اجلاس منعقد کرنے سپیکر، ڈپٹی سپیکر اور وزیر اعظم کا انتخاب کرنے کی کارروائی کے خلاف حکم امتناعی جاری کرنے کی درخواست نامنظور کر دی ہے۔

○ پی۔ ڈی۔ اے پنجاب کے رہنما اور صوبائی عہدیدار بارھویں آئینی ترمیم صدارتی آرڈی ننسوں، سیاسی مخالفین کے خلاف انتقامی کارروائیوں اور مہنگائی کے خلاف ۱۴، اگست کو صبح آٹھ بجے پنجاب اسمبلی کے سامنے بھوک ہڑتال کریں گے۔

بقیہ: صک سے آگے

حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے الامتہ۔ شریفاں بی بی زوجہ لطیف احمد ۱/۲۱ دار الفضل ربوہ۔ گواہ شد نمبر ۱۔ لطیف احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر ۲ محمد شریف ولد خیر دین ۱/۲۱ دار الفضل ربوہ ضلع جھنگ۔

غیر ملکی خبریں

○ مڈغاسکر کی عبوری حکومت کے نامزد وزیر اعظم البرٹ زافی کو ان کے گھر سے اغوا کر لیا گیا۔ عینی شاہدوں کے مطابق انہیں ایک کمانڈو نے اغوا کیا اور ان کے دو محافظوں سمیت جبراً پولیس کی گاڑیوں میں بٹھا کر نامعلوم مقام پر پہنچا دیا گیا۔

○ بھارتی صوبے بہار کے علاقے رائے علی گڑھ میں دو سیاسی جماعتوں کے حامیوں کے درمیان زبردست مسلح تصادم کے نتیجہ میں ۹، افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ پولیس نے ۳۰، افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔

○ بھارتی پنجاب میں انتہا پسند سکھوں نے ضلع پٹیالہ میں ریلوے کی پٹڑی دھماکہ سے اڑا دی۔ اس دوران مختلف تشدد آمیز واقعات میں ۳، علیحدگی پسندوں سمیت ۱۹، افراد ہلاک ہو گئے۔

○ کویت نے عراقی حملے کے بعد اپنے تیل کی برآمدات دوبارہ شروع کر دی ہیں۔ پہلی کھیپ کے طور پر ۲، لاکھ ساٹھ ہزار ٹن خام تیل باہر بھیجا گیا ہے۔

○ افغان مجاہدین نے قندھار میں واقع ایک سینما گھر میں بم سے دھماکہ کر کے ۸۰، افغان فوجیوں کو ہلاک اور ۱۹۰ کو زخمی کر دیا۔

○ امریکہ جلد ہی روس کے ساتھ معمول کے تجارتی تعلقات قائم کرے گا۔ اس اقدام سے روسی معیشت کو بحال کرنے میں مدد ملے گی۔

دانتوں کا معائنہ مفت

احمد ڈینٹل کلینک

طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک۔ ربوہ
اوقات کار: ۱/۲ ۴ شام تا ۱/۲ ۸ بجے
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد

قدرت ثانیہ کے مظہر اول کے مشہور شاگرد

حضرت حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)

٭ بے اولاد ٭ نرینہ اولاد سے محروم
٭ اٹھراء ٭ بچوں کا سوکھا پن

گوجرانوالہ فون ۴۸۴۴/۶۴۹۷ ۴۳۱، ربوہ فون ۹۰۶-۴۵۲۴
لاہور۔ اسلام آباد۔ قلعہ کالر والہ۔ ملتان۔ کراچی